عورت کے لیے ٹخنے چھپانے کا کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر:16

تاریخ اجراء: 14 شعبان المعظم 1436ھ/02جون2015ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ عورت کیلئے نماز اور بیرون نماز میں ٹخنے چھپانے کا کیا حکم ہے

؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کے ٹخنے ستر عورت میں شامل ہیں اور ستر عورت نماز کی شرائط میں شامل ہے، لہٰذا نماز میں ان کا چھپانا لازم و ضروری ہے، اسی طرح نماز کے علاوہ میں بھی غیر محرم کے سامنے ٹخنے کھولنا ناجائز و حرام ہے، لہٰذا نماز کے علاوہ بھی غیر محرم کے سامنے ان کا چھپانا ضروری ہے۔ احادیث میں عورت کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے پائنچے ٹخنوں سے نیچے رکھے، تاکہ چلنے میں ستر عورت کھلنے کا احتمال نہ رہے۔

عورت کے ٹخنے ستر عورت میں شامل ہیں اس کے بارے میں رد المحتار میں عورت کے ستر عورت کے اعضاء شمار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "الساقان مع الکعبین" ترجمہ: ٹخنوں سمیت پنڈلیاں۔ (ردالمحتار، جلد2، صفحہ101، مطبوعہ کوئٹہ)

اسی کے بارے میں بنایہ میں ہے: "کعب المراۃ حکمھا حکم الرکبۃ" ترجمہ: عورت کے ٹخنے کا وہی حکم ہے جو اس کے گھٹنے کا ہے۔ (البنایہ شرح الھدایہ، جلد2، صفحہ140، مطبوعہ ملتان)

ستر عورت نماز کی شرائط میں سے ہے اس کے بارے میں مراقی الفلاح میں ہے "ومنھا ستر العورۃ" ترجمہ: نماز کی شرائط میں سے ایک شرط ستر عورت بھی ہے۔ (مراقی الفلاح متن الطحطاوی، صفحہ210، مطبوعہ کوئٹہ)

بیرون نماز ٹخنے چھپانے کے بارے میں اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں "عورت کے گٹے ستر عورت میں داخل ہیں غیر محرم کو ان کا دیکھنا حرام ہے، عورت کو حکم ہے کہ اس کے پائنچے خوب نیچے ہوں کہ چلتے میں ساق یا گٹے کھلنے کا احتمال نہ رہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 188، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

عورت کا ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے کے بارے میں حدیث پاک میں ہے: "أن أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم، قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حين ذكر الإزار، فالمرأة يا رسول الله؟ قال ترخي شبرا، قالت أم سلمة إذا ينكشف عنها، قال فذراعا لا تزيد عليه" ترجمہ: جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مرد کے تہبند کا ٹخنوں سے نیچے ہونے کی مذمت بیان فرمائی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! عورت کے لیے کیا حکم ہے، فرمایا وہ ایک بالشت تک لٹکائے گی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی: تب تو اس کا ستر عورت ظاہر ہو جائے گا، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ایک ذراع تک لٹکا سکتی ہے اس پر زیادہ نہ کرے۔ (سنن ابو داؤد، جلد2، صفحہ 214، مطبوعہ لاھور)

اس حدیث کی شرح میں مرقاۃ المفاتیح میں ہے: "(فقال ترخي) أي ترسل المرأة من ثوبها (شبرا) أي من نصف الساقين، وقيل من الكعبين (فقالت إذا تنكشف) أي تظهر القدم (عنها) أي عن المرأة إذا مشت (قال فذراعا) أي فترخي ذراعا، والمعنى ترخي قدر شبر أو ذراع بحيث يصل ذلك المقدار إلى الأرض لتكون أقدامهن مستورة" ترجمہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا عورت آدھی پنڈلی سے اور ایک قول میں ٹخنوں سے ایک بالشت نیچے کپڑا چھوڑے گی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی کہ تب تو قدم ظاہر ہو جائے گا جب وہ چلے گی، تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر ایک ذراع تک چھوڑے گی، مطلب یہ ہے کہ ایک بالشت یا ایک ذراع کی مقدار تک عورت کپڑا نیچے رکھے گی اس طرح کہ اتنی مقدار کپڑا چھوڑا ہو کہ زمین تک پہنچ جائے تاکہ قدم چھپے رہیں۔ (ملخصا من مرقاۃ المفاتیح، جلد8، صفحہ 210، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net